روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 21 جولائی 2011ء 18 شعبان 1432 ہجری 21 وفا 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 167

نماز کے ذریعہ پاکیزگی

تو صرف ان لوگوں کو ڈرا سکتا ہے جو اپنے رب سے اس کے غیب میں ہونے کے باوجود ترساں رہتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو بھی پاکیزگی اختیار کرے تو اپنے ہی نفس کی خاطر پاکیزگی اختیار کرتا ہے اور اللہ کی طرف ہی آخری ٹھکانا ہے۔

(سورۃ فاطر آیت 19)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ (۔) اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت (۔) کا منشاء نہیں (۔) انسان کو چست اور ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے، اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے۔ کہ جس کے پاس زمین ہو اور وہ اس کا تردد نہ کرے، تو اس سے مؤاخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جائے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو۔ اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضاء مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض و جذبات کو مقدم نہ کرو۔

پس اگر انسان کی زندگی کا یہ مدعا ہو جائے کہ وہ صرف تنعم کی زندگی بسر کرے اور اس کی ساری کامیابیوں کی انتہا خورد و نوش اور لباس و خواب ہی ہو اور خدا تعالیٰ کے لئے کوئی خانہ اس کے دل میں باقی نہ رہے، تو یاد رکھو کہ ایسا شخص فطرۃ اللہ کا مقلب ہے، اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ رفتہ رفتہ اپنے قویٰ کو بیکار کر لے گا۔ یہ صاف بات ہے کہ جس مطلب کے لئے کوئی چیز ہم لیتے ہیں اگر وہ وہی کام نہ دے، تو اسے بیکار قرار دیتے ہیں۔ مثلاً ایک لکڑی کرسی یا میز بنانے کے واسطے لیں اور اس کام کے ناقابل ثابت ہو تو ہم اسے ایندھن ہی بنا لیں گے۔ اسی طرح پر انسان کی پیدائش کی اصل غرض تو عبادت الٰہی ہے، لیکن اگر وہ اپنی فطرت کو خارجی اسباب اور بیرونی تعلقات سے تبدیل کر کے بیکار کر لیتا ہے، تو خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ اسی کی طرف یہ آیت اشارہ کرتی ہے۔ .... (الفرقان: 78) میں نے ایک بار پہلے بھی بیان کیا تھا کہ میں نے ایک رؤیا میں دیکھا کہ ایک جنگل میں کھڑا ہوں۔ شرقاً غرباً اس میں ایک بڑی نالی چلی گئی ہے۔ اس نالی پر بھیڑیں لٹائی ہوئی ہیں اور ہر ایک قصاب کے جو ہر ایک بھیڑ پر مسلط ہے، ہاتھ میں چھری ہے۔ جو انہوں نے ان کی گردن پر رکھی ہوئی ہے اور آسمان کی طرف منہ کیا ہوا ہے۔ میں ان کے پاس ٹہل رہا ہوں۔ میں نے یہ نظارہ دیکھ کر سمجھا کہ یہ آسمانی حکم کے منتظر ہیں، تو میں نے یہی آیت پڑھی .... یہ سنتے ہی ان قصابوں نے فی الفور چھریاں چلا دیں اور یہ کہا کہ تم ہو کیا؟ آخر گوہ کھانے والی بھیڑیں ہی ہو۔

غرض خدا تعالیٰ متقی کی زندگی کی پروا کرتا ہے اور اس کی بقاء کو عزیز رکھتا ہے اور جو اس کی مرضی کے برخلاف چلے وہ اس کی پروا نہیں کرتا اور اس کو جہنم میں ڈالتا ہے، اس لئے ہر ایک کو لازم ہے کہ اپنے نفس کو شیطان کی غلامی سے باہر کرے۔ جیسے کلوروفارم نیند لاتا ہے، اسی طرح پر شیطان انسان کو تباہ کرتا ہے اور اسے غفلت کی نیند سلاتا ہے اور اسی میں اس کو ہلاک کر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 118)

نماز اصل میں دعا ہے

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’نماز اصل میں دعا ہے۔ نماز کا ایک ایک لفظ جو بولتا ہے وہ نشانہ دعا کا ہوتا ہے۔...... جو شخص دعا نہیں کرتا وہ سوائے اس کے کہ ہلاکت کے نزدیک خود جاتا ہے اور کیا ہے۔ ایک حاکم ہے جو بار بار اس امر کی ندا کرتا ہے کہ میں دکھیاروں کا دکھ اٹھاتا ہوں مشکل والوں کی مشکل حل کرتا ہوں۔ میں بہت رحم کرتا ہوں، بے کسوں کی امداد کرتا ہوں۔ لیکن ایک شخص جو کہ مشکل میں مبتلا ہے اس کے پاس سے گزرتا ہے اور اس کی ندا کی پروا نہیں کرتا، نہ اپنی مشکل کا بیان کر کے طلب امداد کرتا ہے تو سوائے اس کے کہ وہ تباہ ہو اور کیا ہوگا۔ یہی حال خدا تعالیٰ کا ہے کہ وہ تو ہر وقت انسان کو آرام دینے کے لئے تیار ہے بشرطیکہ کوئی اس سے درخواست کرے۔ قبولیت دعا کے لئے ضروری ہے کہ نافرمانی سے باز رہے اور دعا بڑے زور سے کرے کیونکہ پتھر پر پتھر زور سے پڑتا ہے تب آگ پیدا ہوتی ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 54 جدید ایڈیشن)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب
ماہر امراض جلد

مکرم سلیم شاہد صاحب (آڈیالوجسٹ)
ماہر قوت سماعت

دونوں ماہرین مورخہ 24 جولائی 2011ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ وعلاج کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

15

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

جلسہ سالانہ جرمنی سے اختتامی خطاب۔ نومبائعین ونومبائعات سے ملاقات۔ جلسہ کے کوائف

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

26 جون 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سوا چار بجے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور اور معاملات کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

جلسہ گاہ میں آمد

آج جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ کا تیسرا اور آخری روز تھا۔ پروگرام کے مطابق چار بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد جلسہ کی اختتامی تقریب کے لئے جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج پر کرسی صدارت پر تشریف لائے تو ساری جلسہ گاہ نعروں سے گونج اٹھی اور احباب نے بڑے ولولے اور جوش کے ساتھ نعرے بلند کئے۔

اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم طارق احمد چیمہ صاحب نے کی اور اس کا اردو ترجمہ مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے پیش کیا۔ بعدازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام عزیزم مرتضٰی منان صاحب نے خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء کو سندات اور میڈل عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے تعلیمی ایوارڈ حاصل کرنے والے خوش قسمت طلباء کے اسماء درج ذیل ہیں۔

ڈاکٹر عاصم خان صاحب، محمد ساجد صاحب، عامر محمود کاہلوں، عطاء المجید رانا، شعیب رانا، ذوالفقار احمد، ارسلان احمد قیصرانی، Volker احمد قیصر، شہزاد منظور احمد، ایاز حمید خان، عابد محمود کاہلوں، طیب شہزاد، ابرار مرزا، ریحان احمد رائے، محمد سرفراز بلوچ، نسیم الدین خان، نعمان احمد، محمد علی شاہد، صفی اللہ صابر، ثمر اعظم، نبیل احمد حسین، Haras نجیب، وحید احمد، سلمان محمود ناصر، عثمان محمد خلیل، طارق منصور احمد باجوہ، سلطان احمد، مبشر احمد خان، نادر احمد سندھو۔

اختتامی خطاب

بعدازاں پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا اختتامی خطاب فرمایا۔

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ آل عمران کی آیات 103 تا 104 کی تلاوت فرمائی اور ان آیات کا ترجمہ بیان کرتے ہوئے فرمایا:

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا اس کے تقویٰ کا حق ہے اور ہرگز نہ مرو مگر اس حالت میں کہ تم پورے فرمانبردار ہو اور اللہ کی رسی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر کھڑے تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ شاید تم ہدایت پا جاؤ۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تقویٰ حقیقت میں اپنے کامل درجہ پر ایک موت ہے، کیونکہ جب نفس کے سارے پہلوؤں سے مخالفت کرے گا تو نفس مر جاوے گا۔

پھر فرمایا ہماری جماعت کو چاہئے کہ نفس پر موت وارد کرنے اور حصول تقویٰ کے لئے وہ اول مشق کریں جیسے بچے خوش خطی سیکھتے ہیں تو اول اول ٹیڑھے حرف لکھتے ہیں لیکن آخر کار مشق کرتے کرتے خود ہی صاف اور سیدھے حروف پڑھنے لگ جاتے ہیں۔ اس طرح ان کو بھی مشق کرنی چاہئے جب خدا تعالیٰ ان کی محنت دیکھے گا تو خود ان پر رحم کرے گا۔

حضور انور نے فرمایا پس یہ طریق ہے اس تقویٰ کے حصول کا جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ (-) کہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا کہ اس تقویٰ کا حق ہے۔ یہ کوئی آسان کام نہیں ہے کہ نفس کے سارے پہلوؤں سے مخالفت کی جائے۔ انسان کے سامنے پر ہر قدم پر تقویٰ سے توجہ ہٹانے کے سامان پڑے ہیں اور یہ سامان بھی اللہ تعالیٰ کی مرضی سے ہی پیدا ہوئے ہیں کہ شیطان کو کھلی چھٹی دے دی کہ یہ سامان پیدا کرو، جب اس نے کہا کہ میں کروں گا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ٹھیک ہے اور پھر فرمایا ایک مومن کو، حقیقی مومن کو کہ اب تمہارا کام یہ ہے کہ یہ جو شیطانی کام ہیں ان سے اب بچو۔ اگر بچتے رہے تو ایمان کی حالت میں ترقی کرتے رہو گے اور حقیقی تقویٰ کو پالو گے اور ان چیزوں سے بچنے کے لئے جو تقویٰ سے ہٹانے والی ہیں مسلسل کوشش کرو۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب بچہ لکھنا سیکھتا ہے تو ٹیڑھے میڑھے حرف لکھتا ہے اور پھر بھی وہ کوشش کرتا چلا جاتا ہے، تھکتا نہیں ہے، ایک پڑھنے والے بچے کو، سیکھنے والے بچے کو سیکھنے کا شوق ہوتا ہے اور پھر ایک وقت آتا ہے کہ وہ خوبصورت الفاظ لکھنے لگ جاتا ہے۔ فرمایا کہ اگر مومن اس طرح تسلسل سے کوشش کرتا رہے تو تقویٰ کے اس معیار پر پہنچ جائے گا جس پر خدا تعالیٰ ہمیں دیکھنا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جیسا کہ میں نے کہا شیطان کو کھلی چھٹی بھی دے دی ہے اور یہ دے کر ہمیں اس کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑ دیا کہ اب خود ہی لڑو اور کوشش کرو، اگر بچ گئے تو میرے ورنہ شیطان کی گود میں چلے جاؤ، بلکہ طریقے بھی سکھائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دنیا میں ہماری مدد کے لئے اپنے فرستادے بھی وقتاً فوقتاً بھیجتا رہتا ہے جو دنیا کو شیطان کے حملوں سے بچانے اور خدا تعالیٰ کے قریب کرنے آتے ہیں۔ انسان کی تقویٰ میں ترقی کے لئے آتے ہیں اور اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرما کر ہمیں تقویٰ کی حقیقت بتائی ہے اور آپ نے بڑے مختصر اور جامع الفاظ میں ہمیں بتایا کہ تقویٰ کا حق ادا کرنے کے لئے اپنے نفس کی تمام خواہشات پر موت وارد کرنی ہوگی کہ مرضات اللہ کی تلاش کرو۔ تمہارا ہر فعل اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو اور جب ہر کام اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو تو پھر نفس پر موت وارد ہوتی ہے لیکن یہ کوئی ایک دن کا کام نہیں ہے، ایک مرتبہ کی کوشش نہیں ہے، بلکہ ایک مسلسل کوشش ہے۔ ثبات قدم دکھانے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ایک دوسری جگہ کہ تقویٰ کا مرحلہ بڑا مشکل مرحلہ ہے۔ اسے وہی طے کر سکتا ہے جو بالکل خدا تعالیٰ کی مرضی پر چلے۔ جو وہ چاہے وہ کرے، اپنی مرضی نہ کرے۔ بناوٹ سے کوئی حاصل کرنا چاہے تو حاصل نہ ہوگا۔ اس لئے خدا کے فضل کی ضرورت ہے اور وہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ ایک طرف تو دعا کرے اور ایک طرف کوشش کرتا رہے۔ خدا تعالیٰ نے دعا اور کوشش دونوں کی تاکید فرمائی ہے کہ ادعونی استجب لکم کہ جب مجھ سے دعا کرو تو میں قبول کروں گا۔ فرمایا کہ ادعونی استجب لکم میں دعا کی تاکید فرمائی ہے اور (-) میں کوشش کی۔ یعنی وہ لوگ جو ہماری راہ میں جہاد کرتے ہیں، کوشش کرتے ہیں ان کو ہم اپنے راستوں کی طرف ہدایت دیتے ہیں۔ فرمایا کہ جب تک تقویٰ نہ ہوگا، اولیاء الرحمٰن میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔ جب تک تقویٰ نہیں ہوگا بندہ اولیاء الرحمٰن میں داخل نہیں ہو سکتا۔ پس اللہ تعالیٰ حقیقی مومنوں سے حقیقی تقویٰ چاہتا ہے اور اس کے لئے مختلف راستے اس نے بتائے ہیں اور پھر ہم پر یہ احسان کیا کہ ہمیں اس زمانے میں پیدا کیا جب آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق اور آخری زمانے کے امام کو بھیجا جنہوں نے پھر خدا تعالیٰ کے پیغام کو ہم تک کھول کر پہنچایا۔ پس ہمارا فرض ہے کہ اس امام کے کامل فرمانبردار بنتے ہوئے اس کی پوری اطاعت کریں۔ کامل فرمانبرداری کی کوشش کریں کیونکہ اس کی فرمانبرداری میں ہی اللہ کے رسول اور اللہ کی فرمانبرداری ہے۔ وہ عمل ہمارے سے ہوں جو ہمارا امام ہم سے چاہتا ہے۔ گزشتہ مذاہب میں برائیاں اس لئے جڑ پکڑ گئی تھیں کہ ان میں تقویٰ کی کمی ہو گئی تھی اور پھر وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے مورد بنتے چلے گئے۔ آنحضرت ﷺ نے یہ تنبیہ کی ہے، یہ Warning دی ہے کہ بگڑے ہوئے زمانے میں جب تقویٰ کی کمی ہوگی تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مسیح موعود کو بھیجے گا جو امام الزمان ہوگا، اسے مان لینا تا کہ تقویٰ کی راہوں پر چلتے رہو، ورنہ جیسا پہلی قوموں کا حال ہوا ہے تمہارا بھی ہو سکتا ہے اور ہو جائے گا۔ بیشک (دین حق) نے اب تا قیامت قائم رہنا ہے لیکن حقیقی (مومن) اور تقویٰ پر چلنے والے وہی ہوں گے جو اس زمانے کے امام کے ساتھ جڑنے والے ہوں گے۔ پس یہاں اللہ تعالیٰ نے جہاں یہ تنبیہ فرمائی کہ اگر تم نے احتیاط نہ کی، تقویٰ کا حق ادا نہ کیا، اللہ تعالیٰ کی رضا کو تلاش نہ کیا تو خدا تعالیٰ کی سزا کے مورد بن سکتے ہو۔ وہاں ایک تسلی بھی دلائی کہ اگر تقویٰ کا حق ادا کرتے رہو گے یا ادا کرنے کی کوشش کرتے رہو گے تو اللہ تعالیٰ کے انعامات کے وارث بھی بنو گے

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

اور ہرگز نہ مرو مگر اس حالت میں کہ تم فرمانبردار ہو۔اس کا یہی مطلب ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر تقویٰ کی تلاش میں لگے رہے، اپنی طبیعتوں پر جبر کرکے اپنی اصلاح کی کوشش کرتے رہے تو ایسی حالت کی موت بھی اللہ کا قرب دلانے والی ہوگی اور جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ موت کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے، یہ کامل فرمانبرداری کی تلاش اور جستجو اور کوشش اگر حقیقت میں ہوگی تو خداتعالیٰ جو دلوں کا حال جانتا ہے وہ اپنے بندوں پر رحم اور فضل کرتے ہوئے انہیں اپنے نیک بندوں میں شمار کرلیتا ہے جو تقویٰ پر چلنے والے ہوتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ کے رحم سے یہ بھی بعید نہیں کہ ایک (مومن) جو مسلسل کوشش کرتا ہے اس کی موت ہی اللہ تعالیٰ اس وقت لائے جب تقویٰ کے اعلیٰ مدارج پر پہنچ چکا ہو یا اس کے قریب ہو۔غرض کہ اصل چیز نیت ہے ایک کوشش ہے اور دعا ہے۔اگر اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہر عمل اور کوشش ہورہی ہے تو اللہ تعالیٰ موت کے وقت ایسے مومن کے لئے ایسے حالات پیدا فرما دیتا ہے جو اسے اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار بنانے والے ہوتے ہیں۔پس اس کے حصول کے لئے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے دعا اور کوشش ایک مومن کی پہچان ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس میں بار بار جب اس طرف توجہ دلاتا ہوں تو اسی لئے کہ یہ بہت اہم چیز ہے ہمیں اس کے حصول کی کوشش کرنی چاہئے۔ہم جو اس امام کے ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں ہمیں اس بات پر خوش نہیں ہو جانا چاہئے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر زمانے کے امام کو مان لیا ہے، اس کی بیعت میں شامل ہوگئے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے باقی تمام وہ باتیں بھی اپنی زندگی کا حصہ بنانی ہوں گی جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والی ہوں اور جن کو ہم پر واضح کرنے کے لئے اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے اور آپ نے جماعت کا قیام فرمایا ہے۔ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں۔

اس سلسلے سے خداتعالیٰ نے یہی چاہا ہے اور اس نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ تقویٰ گم ہوگیا ہے۔ بعض تو کھلے طور پر بے حیائیوں میں گرفتار ہیں اور فسق و فجور کی زندگی بسر کرتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو ایک قسم کی ناپاکی کی ملونی اپنے اعمال کے ساتھ رکھتے ہیں مگر انہیں نہیں معلوم کہ اگر اچھے کھانے میں ذرا سا زہر پڑ جاوے تو وہ سارا زہریلا ہو جاتا ہے اور بعض ایسے ہیں جو چھوٹے چھوٹے گناہ ریاکاری وغیرہ جن کی شاخیں باریک ہوتی ہیں ان میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔اب اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے کہ دنیا کو تقویٰ اور طہارت کی زندگی کا نمونہ دکھائے۔اس غرض کے لئے اس نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے وہ تطہیر چاہتا ہے اور ایک پاک جماعت بنانا اس کا منشاء ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس یہ ہے وہ عظیم مقصد جس کے لئے حضرت مسیح موعود نے جماعت کا قیام فرمایا یا جس کے قیام کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا۔ پس آج جس فسق و فجور میں دنیا مبتلا ہے وہ ظاہر و باہر ہے۔ ہر ایک دیکھ سکتا ہے، ہر طرف بے حیائی کا دور دورہ ہے۔میڈیا نے بالکل بے حیائی پیدا کردی ہوئی ہے اور اس فسوق و فجور کو ابھارنے کے لئے نئے نئے ذرائع دنیا نے اختیار کرلئے ہیں الیکٹرانک طریق ہیں، اخبارات ہیں وغیرہ وغیرہ۔پس اگر آج ایک احمدی نے اور احمدی کہلانے والے مرد عورت نوجوان اور بچے نے اس بات کو نہ سمجھا کہ حضرت مسیح موعود ایک جماعت بنانے کے لئے آئے تھے جو دنیا کی فسق و فجور سے نکالے اور خود بھی اگر یہ لوگ اس کے بجائے، الیکٹرانک ذرائع اور دوسری لغویات میں پڑ کر تقویٰ سے دور ہٹ گئے تو پھر حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شمولیت کے مقصد کو بھولنے والے ہوں گے۔فسق و فجور کیا چیز ہے۔فسق کہتے ہیں سچائی، صحیح راستے، قانونی حدود اور فرمانبرداری سے باہر نکلنا۔ اخلاق سے گری ہوئی اور گناہوں میں ڈوبی ہوئی حرکات کرنا۔اسی طرح فجور کا مطلب ہے، سچائی سے دور ہٹنا، جھوٹ بولنا، غلط حرکات کرنا، جھوٹی قسمیں کھانا، اللہ تعالیٰ کے احکامات کو نظرانداز کرنا۔اب آجکل کے جو مختلف ذرائع دنیا کی تفریح کے لئے بنائے گئے ہیں، اگر غور کریں تو وہ سب نیکیوں سے دور کرنے والے ہیں، جھوٹ کی ترغیب دلانے والے ہیں۔ بے حیائیوں کی طرف لے جانے والے ہیں اللہ تعالیٰ کے احکامات نظرانداز کرنے اور فرمانبرداری سے باہر نکلنے کی ترغیب دلانے والے ہیں۔ بے حیائی کی ترغیب کی ایک مثال دیتا ہوں۔ آج انٹرنیٹ یا کمپیوٹر پر ایک نیا آپس کے تعارف کا ذریعہ نکلا ہے۔Facebook جسے کہتے ہیں گو اتنا نیا بھی نہیں لیکن بہرحال بعد کی چند سالوں کی پیداوار ہے۔اس طریقے سے میں نے منع بھی کیا ایک دفعہ خطبے میں بھی کہا کہ یہ بے حیائیوں کی ترغیب دیتا ہے۔آپس کے جو حجاب ہیں ایک دوسرے کا حجاب ہے، اپنے راز ہیں بندے کے، وہ ان حجابوں کو توڑتا ہے، ان رازوں کو فاش کرتا ہے اور بے حیائیوں کی دعوت دیتا ہے۔ اس سائٹ کو بنانے والا جو ہے اس نے خود یہ کہا ہے کہ میں نے اسے اس لئے بنایا ہے کہ میں سمجھتا ہوں کہ انسان جو کچھ ہے وہ ظاہر و باہر ہوکر دوسرے کے سامنے آجائے اور ظاہر و باہر ہو جانا اس کے نزدیک یہ ہے کہ اگر ننگی تصویر بھی کوئی اپنی ڈالتا ہے تو بیشک ڈال دے اور اس پر دوسروں کو تبصرہ کرنے کی دعوت دیتا ہے تو یہ جائز ہے۔ اناللہ۔ اسی طرح دوسرے بھی جو کچھ دیکھیں کسی کے بارے میں، اس میں ڈال دیں۔ یہ اخلاقی پستی اور گراوٹ کی انتہا نہیں تو اور کیا ہے؟ اور اس اخلاقی پستی اور گراوٹ کی حالت میں ایک احمدی ہی ہے جس نے دنیا کو اخلاق اور نیکیوں کے اعلیٰ معیار بتانے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف لے کر آنا ہے اس سے تعلق پیدا کروانا ہے، ان کو اس بات کی طرف متوجہ کرنا ہے کہ تمہاری زندگی کا مقصد خداتعالیٰ کی عبادت اور کامل فرمانبرداری ہے، اس کے لئے کوشش کرو ورنہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سہیڑنے والے بن جاؤ گے۔

حضور انور نے فرمایا اب ایک طرف تو یہ دعویٰ ہے کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں آکر ان نیک باتوں اور تقویٰ کو قائم کرنا ہے اور دوسری طرف یہ کہ ہمیں فیس بک سے کیوں روکا جاتا ہے؟ ہمیں ہماری آزادی سے کیوں محروم کیا جاتا ہے؟ یہ دو باتیں ساتھ ساتھ نہیں چل سکتیں۔ یہ ہمیں سوچنا ہوگا کہ ہم نے ان میں سے کس کو اختیار کرنا ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا کو، تقویٰ کو یا ان فسق و فجور پھیلانے والی باتوں کو؟ آج ایک احمدی ہی وہ خوش قسمت ہے جو دنیا کی صحیح راہنمائی کرسکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس کو دینی علم سے اور خزانوں سے اس طرح مالا مال کردیا ہے کہ کسی دوسرے کے پاس وہ خزانے ہیں ہی نہیں۔ قرآن کریم کی روشن تعلیم کی جو تفسیریں حضرت مسیح موعود نے فرمائی ہیں وہ کسی اور کے پاس مل ہی نہیں سکتیں۔ پس احمدی ہی ہے جو دوسروں کی راہنمائی کرسکتا ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تمیز کرسکتا ہے اور کرواسکتا ہے۔ پس اس بات کو ہر احمدی کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ میں جس کام پر مامور کیا گیا ہوں جو کام میرے سپرد کیا گیا ہے اس کی ادائیگی کی کوشش کروں۔ بے حیائیوں اور لغویات میں نہ پڑوں۔ بیعت تو ہم نے اس لئے کی ہے کہ فسق و فجور میں پڑی ہوئی دنیا کو حضرت مسیح موعود کے انصار بن کر فسق و فجور سے باہر نکالا جائے۔ لیکن خود ہم ان برائیوں میں اگر پڑ جائیں تو پھر اس دنیا کا کیا حال ہوگا۔ پس جو اس بات کو نہیں سمجھے گا، وہ آپ سے کاٹا جائے گا۔ کیونکہ آپ کا مقصد تقویٰ کا قیام ہے، جو اس مقصد کے حصول کے لئے مددگار نہیں بن سکتا وہ ظاہر میں بیشک جماعت کا ممبر کہلاتا ہو لیکن خداتعالیٰ کی نظر میں وہ حضرت مسیح موعود سے منسلک نہیں ہے اور اس کی بڑے واضح طور پر وضاحت حضرت مسیح موعود نے کشتی نوح میں فرما دی ہے۔ پس ہمیں اپنے عمدہ کھانے میں سے دنیا کی ملونی کے زہر کو نکالنا ہوگا۔ بلکہ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کی تکمیل کے لئے دوسروں کے کھانے بھی صاف کرنے ہوں گے، ان کو زہر کھانے سے بھی بچانا ہوگا۔ تبھی ہم فرمانبرداروں میں شمار ہوں گے، تبھی ہم حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شمار ہوں گے۔ آپ نے یہ جو فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ تقویٰ و طہارت کی زندگی کا نمونہ دکھائے، یہ نمونہ خدا نے دکھانے کا جو طریق رکھا ہوا ہے وہ سب سے بڑھ کر انبیاء کا ہوتا ہے اور اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے وہ نمونہ دکھایا پھر اپنے رفقاء میں وہ قائم فرمایا انہوں نے دکھایا اور پھر کیونکہ یہ جماعت مومنین جو تاقیامت رہنے والی جماعت ہے اس کے ممبران نے وہ نمونہ دکھانا ہے، اس لئے اب یہ ہماری بھی ذمہ داری ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس بڑے غور اور فکر کی یہ بات ہے کہ ہم اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اس مقصد کے حصول کے لئے جس کے لئے حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے تھے آپ کے معاون و مددگار بنیں۔ دنیا کی طرف زیادہ دیکھنے کے بجائے اپنے تقویٰ کے معیار کی طرف نظر رکھنے والے بنیں۔اللہ تعالیٰ کے اس احسان پر شکرگزار ہوں کہ اس نے ہمیں ایک جماعت میں شامل کردیا ہے، ایک لڑی میں پرو دیا ہے جس کے ساتھ جڑے رہنے اور جس میں پروئے رہنے سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش ہم پر برس رہی اور برستی چلی جائے گی۔انشاءاللہ

حضور انور نے فرمایا ہمیں اللہ تعالیٰ نے دنیا کے گند سے نکال کر اس جماعت سے وابستہ کرکے جو ہم پر احسان کیا ہے، اس پر شکرگزاری کا تقاضا ہے کہ ہم تقویٰ کے معیار کو بڑھائیں۔اس رسی کو مضبوطی سے پکڑیں جو خداتعالیٰ نے ہماری دنیا و آخرت سنوارنے کے لئے ہمیں پکڑائی ہے۔جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) اور اللہ کی رسی کو سب مضبوطی سے پکڑلو۔ پہلی قومیں اس لئے بگڑیں کہ وہ اپنی تعلیم سے دور ہوگئیں۔ ہر ایک تقویٰ سے دور ہوکر اپنے اپنے راستے اختیار کرنے لگا۔تو اس میں یہ ایک پیشگوئی بھی ہے کہ ......اپنی اس ذمہ داری کو نہیں سمجھیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے ہاتھ میں ایک رسی پکڑائی اور ہم نے اس کو مضبوطی سے تھامے رکھنا ہے، اس تعلیم کی حقیقت کو تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے سمجھنے کی کوشش کرنی ہے جو قرآن کریم کی صورت میں اتری ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ خدا کی کتاب قرآن کریم اللہ کی رسی ہے، ایک حدیث میں آپؐ فرماتے ہیں جو آسمان سے زمین تک پھیلائی گئی ہے یا اتاری گئی ہے۔پس قرآن کریم کے احکامات ہیں جو تقویٰ پر چلاتے ہیں لیکن قرآن کریم کے آیات کو سمجھنے کے لئے اس کے اسرار و رموز کو سمجھنے کے لئے بعض باتوں کو سمجھنے کے لئے، اس کی صحیح تفسیر سمجھنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے فرستادوں کی ضرورت ہوتی ہے جن کے آنے کے بارہ میں خداتعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں بتایا بھی ہوا ہے اور اس زمانے میں جس کے آنے کے بارہ میں خداتعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں بتایا بھی ہوا

ہےاوراس زمانے میں جس کے آنے کی قرآن کریم میں ہمیں اللہ تعالیٰ نے خبر بھی دی ہے جو پھر آنحضرت ﷺ کی کامل اتباع میں قرآن کریم کا تعلق آسمان سے زمین پر جوڑے گا یا پھر اسی رسی کے ذریعے آسمان تک پہنچنے کے صحیح طریق سکھائے گا۔ پس اس رسی کو پکڑنے کی اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی ہے کہ قرآن کریم کو پکڑو۔ ایک زمانے آئے گا جس میں قرآن کریم کا پڑھنا صرف رسم کے طور پر ہوگا اور صرف ظاہری عزت قرآن کریم کی ہوگی۔ اس کی تعلیم پر عمل نہیں ہوگا بلکہ مخفی شرک بھی (مومن) کر رہے ہوں گے۔ قبروں کو پوجا جارہا ہے آجکل، بڑی واضح مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔

فرمایا کہ برف کی سلوں پر گھٹنوں کے بل گھسٹ کر بھی جانا پڑے تو جانا اوراس مسیح و مہدی کو میرا سلام پہنچانا۔ پھر اس قدرت کے بعد جو حضرت مسیح موعود کی صورت میں آئی، ایک اور قدرت کا ظہور کا بھی اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے جو پھر اللہ تعالیٰ کی رسی ہے جیسا کہ فرمایا (-) کہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے۔ کیا وعدہ کیا ہے؟ وہ وعدہ یہ ہے کہ (-) کہ انہیں ضرور خلیفہ بنائے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور (-) انہیں تمکنت عطا کرے گا۔

یعنی دین کی مضبوطی کے لئے، جماعت کی ترقی کے لئے پھر دوسری قدرت جو خلافت کی صورت میں ہے، حبل اللہ بن جائے گی اور جس جماعت میں یہ خلافت ہوگی وہ وحدت پر قائم ہو کر خدائے واحد و یگانہ کے ساتھ تعلق پیدا کرنے والی جماعت بن جائے گی۔ پس قرآن کریم کو حقیقت میں ماننے والوں کے لئے اس کے سوا کوئی راستہ نہیں کہ وہ پرانی پیشگوئی کے مطابق مسیح موعود کو مانیں اور آپ کے بعد آپ کے جاری نظام خلافت کے ساتھ تعلق پیدا کریں۔ پس جب یہ صورت ہوگی تو تبھی ایک رسی کو مضبوطی سے پکڑنے کا حکم پورا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا پس یہ پیغام تو ہے ان لوگوں کے لئے جو جماعت احمدیہ میں ابھی شامل نہیں ہوئے اور جو احمدی ہیں جو جماعت میں شامل ہوئے ہیں ان کو بھی یہ یاد کروایا کہ جہالت سے حکمت کی طرف اور اندھیروں سے روشنی کی طرف کا سفر تم نے شروع کیا ہے تو پھر اب اس کا حق بھی ادا کرنا ہے جس طرح آنحضرت ﷺ نے اجڈ اور جاہل لوگوں کو انسان اور تعلیم یافتہ انسان اور باخدا انسان بنایا تھا، تم بھی باخدا انسان بننے کی کوشش کرو۔ اپنی نیکیوں اور تقویٰ کو بڑھانے کی کوشش کرو۔ پس اللہ تعالیٰ کے اس احسان کے بعد اگر ہمارے اندر رنجشوں اور بدظنیوں نے جگہ پائی تو ہم حبل اللہ کی صحیح قدر کرنے والے نہیں ہوں گے۔ پس ایک احمدی کو فکر ہونی چاہئے کہ ہر چھوٹی سے چھوٹی بات بھی جس سے آپس کی رنجشیں پیدا ہوتی ہیں ان کو دور کرے۔ اس میں فکر ہونی چاہئے کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی خشیت اور تقویٰ دل میں پیدا کرنا ہے۔ اس نے خدا تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری اختیار کرنی ہے اور خدا تعالیٰ کی رسی کو جو قرآن، نبوت اور خلافت کی صورت میں اتاری گئی ہے اسے اس کے ساتھ مضبوط تعلق پیدا کرنا ہے اسے پکڑنا ہے اور مضبوطی سے تھام لینا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ آنے والا حکم اور عدل ہوگا اور ایمان کو ثریا سے زمین پر لائے گا تو اب ہر احمدی کے دل میں یہ یقین ہونا چاہئے کہ جو کچھ بھی حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے وہی صحیح ہے اور دین کی جو تشریح آپ نے کی ہے وہی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہے۔ جو پیشگوئیاں آپ نے فرمائی ہیں ان پر یقین ہی ایک مومن کو ایمان میں بڑھائے گا اور خلافت احمدیہ کے جاری نظام کی آپ نے کھل کر وضاحت فرمائی ہے اور خاص طور پر تلقین فرمائی کہ میرے بعد خلافت کا جاری نظام میری ہی بعثت کا تسلسل ہے۔ جو یہ کہتا ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے دعاوی پر تو یقین رکھتے ہیں، آپ کو سچا مسیح موعود بھی مان لیتے ہیں، مہدی، معہود بھی مان لیتے ہیں لیکن خلافت سے تعلق ضروری نہیں ہے وہ حضرت مسیح موعود کے ایک بہت بڑے اعلان اور دعوے کو جھٹلانے والا بن جاتا ہے۔ آپ نے اپنی سچائی کے طور پر قدرت ثانیہ کا بیان فرمایا تھا پس وہ لوگ حضرت مسیح موعود کے دعوے کے منکر ہیں جو آپ کے اس واضح اعلان کے اس حصے کو نہیں مانتے کہ خلافت احمدیہ دائمی قدرت ہے جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ اس وقت جماعت کی خوبصورتی ہی یہ ہے کہ خلافت احمدیہ نے اسے وحدت کی لڑی میں پرویا ہوا ہے۔ اگر یہ نہیں تو ایسے لوگ حبل اللہ کے تیسرے حصے کو کاٹنے والے بن جاتے ہیں یا خود اس سے کٹ گئے۔ پس جب حبل اللہ کا زمین پر پہنچنے والا ایک سرا کٹ گیا تو خدا تعالیٰ تک پہنچنے کا ذریعہ بھی کٹ گیا۔ پس خلافت کی اطاعت اور اس کی حفاظت ہی ایک انسان کو ایک احمدی کو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کا حقدار بناتی ہے یا بیعت میں آنے کا دعویٰ کرنے کا حقدار بناتی ہے اور یہی حقیقت بیعت پھر محبت اور بھائی چارے کے رشتے کو پروان چڑھانے والی ہونی چاہئے ورنہ پھر وہی بات ہوگی کہ آپ کی ایک بات کو مان لیا اور دوسری کو چھوڑ دیا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ چاہئے کہ تمہارے اعضاء اور تمہاری قوتیں خدا کی تابع ہوں اور تم سب ایک ہو کر اس کی اطاعت میں لگو اور اللہ کی اطاعت کیا ہے؟ اس کے تمام احکامات پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش ہے۔ مثلاً آپس کے تعلقات یا جس آیت میں مثال دی گئی ہے کہ بھائی بھائی تھے اس کا خیال رکھنا اللہ تعالیٰ نے تمہیں دوبارہ مضبوطی سے جوڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ تعلقات کے لئے ایک دوسری جگہ فرماتا ہے کہ رحماء بینھم کہ مومن آپس میں بے انتہا رحم کرنے والے ہیں، اگر صرف اسی ایک بات کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ ہر احمدی بنالے تو ایک انقلاب جماعت کے اندر پیدا ہو جائے گا۔ ہر احمدی کے دل کی کیفیت بدل جائے گی۔ ہر احمدی گھرانہ جنت نظیر بن جائے گا۔ ہر احمدی خاندان ایک مثالی خاندان بن جائے گا۔ ہر حلقہ اور شہر اور ملک کی جماعت ایک مثالی جماعت بن جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرتے ہوئے جب یہ رحم کے سلوک ہو رہے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی موسلا دھار بارش بھی انشاء اللہ تعالیٰ برس رہی ہوگی۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وہ نمونہ دکھاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو، یہی دلیل تھی جو رفقاء میں پیدا ہوئی تھی۔ کنتم اعداء (-) یاد رکھو، تالیف ایک اعجاز ہے، یاد رکھو جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس یہ معیار ہیں جو ہم نے حاصل کرنے ہیں اور ہمیں ایک شدت کے ساتھ ان معیاروں کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور جب ہم یہ کریں گے تو ہم حقیقی طور پر جماعت کے ساتھ جڑے کہلانے والے بنیں گے یا بن سکتے ہیں ہم وہ جماعت بن جائیں گے جو حضرت مسیح موعود بنانا چاہتے ہیں پھر آپ ایک جگہ فرماتے ہیں۔

اور تھے تم ایک گڑھے کے کنارے پر سو اس نے تم کو خلاصی بخشی یعنی خلاصی کا سامان عطا فرمایا (یہ آپ نے فرمایا) حضرت مسیح موعود کا ہر لفظ اپنے اندر ایک معنی رکھتا ہے۔ خلاصی کا سامان ایک تو چودہ سو سال پہلے ہوا تھا جب آگ سے بچ کر لوگ جنتوں کے وارث بن گئے تھے۔ یہ خلاصی ایسی تھی کہ اس نے صرف بچایا ہی نہیں بلکہ انعاموں کا وارث بھی بنا دیا اور اب یہ خلاصی کا سامان اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرما کر فرمایا ہے۔ آپ نے محبت اور بھائی چارے کے صحیح اسلوب ہمیں سکھلائے ہیں۔ آپ نے گناہوں سے بچنے اور آگ سے بچنے کے طریق ہمیں سکھائے ہیں، آپ نے بندے کے حقوق دلوا کر مظلوموں کو ظالموں سے نجات دلوائی ہے اور ظالموں کو ان کے ظلموں سے بچا کر ان کو خلاصی دلوائی ہے۔ پس آج ہم بھی اسی صورت میں خلاصی پا سکتے ہیں جب اس سامان سے حقیقت میں فائدہ اٹھانے والے ہوں گے۔ ورنہ وہی بات ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جیسے باقی (-) ہیں ویسے تم ہو کیونکہ نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج تو اس کے وہ بھی قائل ہیں اور تم بھی قائل ہو۔ وہ بھی ان فرائض کو ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تم بھی ان فرائض کو ادا کرنے کی کوشش کرتے ہو۔ لیکن جیسا کہ میں نے بتایا فرقوں میں بٹ کر ان کی حالت قلوبھم شتیٰ والی ہو چکی ہے، یعنی ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں اور ایسے لوگوں کے بارے میں ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) یقیناً وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ در گروہ ہو گئے، تیرا ان سے کچھ بھی تعلق نہیں، ان کا معاملہ خدا ہی کے ہاتھ میں ہے پھر وہ ان کو اس کی خبر دے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا پس آپس کی چپقلشوں اور رنجشوں کو کوئی معمولی بات یا ذاتی معاملہ نہیں سمجھنا چاہئے۔ یہی بڑھتے بڑھتے خاندانی اور پھر بعض دفعہ جماعتی جھگڑوں میں بدل جاتے ہیں کہ فلاں عہدیدار کا فلاں رشتہ دار ہے اور اس نے فلاں موقع پر اس کی مدد کی تھی اور پھر یہ بدظنیوں کا لامتناہی سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور پھر لوگ جماعتی نظام سے بھی بدظنی کرنے لگ جاتے ہیں اور اپنے دلوں میں کدورتیں بھرتے چلے جاتے ہیں اور پھر جماعت سے بھی ایک وقت آتا ہے کہ دور ہٹ جاتے ہیں۔ پس قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ جب مختلف پیرایوں میں مختلف لوگوں اور قوموں کی مثالیں دے کر بیان فرماتا ہے وہ اس لئے کہ حقیقی مومن ان سے سبق حاصل کریں، اپنی اصلاح کی کوشش کریں اور جس ہدایت پر قائم ہو چکے ہیں اس کے راستے اپنے پر بند کرنے کی بجائے مزید کھولیں اور ان انعامات سے فیض پائیں جو اللہ تعالیٰ نے مومنین کی جماعت سے وابستہ کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا ہے کہ (-) پس اس نے تمہارے دلوں کو باندھ دیا یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ایک احسان ہے جو اس نے اپنے فضل سے کیا ہے اور یہ فضل اس بات کا ایک مومن سے تقاضا کرتا ہے کہ آپس میں بھی اس احسان کے بدلے ایک دوسرے کے ساتھ پیار اور محبت میں بڑھیں، ایک دوسرے کے لئے خالص ہمدردی کے جذبات پیدا کریں، تبھی حقیقی مومن کہلائیں گے، تبھی اللہ تعالیٰ کے حقیقی شکرگزار کہلائیں گے۔ حضرت مسیح موعود نصیحت فرماتے ہوئے ایک موقع پر فرماتے ہیں۔

صلاح، تقویٰ، نیک بختی اور اخلاقی حالت کو درست کرنا چاہئے۔ مجھے اپنی جماعت کا یہ بڑا غم ہے کہ ابھی تک یہ لوگ آپس میں ذرا سی بات سے چڑ جاتے ہیں۔ عام مجلس میں کسی کو احمق کہہ دینا بھی بڑی غلطی ہے۔ اگر اپنے کسی بھائی کی غلطی دیکھو تو اس کے لئے دعا کرو کہ خدا اسے بچا لیوے یہ نہیں کہ منادی کرو۔ جب کسی کا بیٹا بدچلن ہو تو اس کو سردست کوئی ضائع نہیں کرتا بلکہ اندر ایک گوشہ میں سمجھاتا ہے کہ یہ برا کام ہے اس سے باز آجا۔ پس جیسے رفق، حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے

معاملہ کرتے ہو ویسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرواور خاص طور پر عہدیداروں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے کیونکہ اس میں تکبر کی ایک جڑ ہے اگر خدا راضی نہ ہو تو گویا برباد ہو گیا پس جب اس کی اپنی اخلاقی حالت کا یہ حال ہے تو اسے دوسرے کو کہنے کا کیا حق ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو جبکہ تم کتاب بھی پڑھتے ہو، آخر تم عقل کیوں نہیں کرتے؟

حضور انور نے فرمایا اس کا یہی مطلب ہے کہ اپنے نفس کو فراموش کر کے دوسرے کے عیوب کو نہ دیکھتا رہے بلکہ چاہئے کہ اپنے عیوب کو دیکھے (اب یہ ایک بہت بڑی بات ہے اگر خود انسان اپنا جائزہ لینا شروع کر دے تو بہت سارے مسائل اور فساد ختم ہو جاتے ہیں) چاہئے کہ اپنے عیوب کو دیکھے چونکہ خود تو وہ ان امور کا پابند نہیں ہوتا اس لئے آخر کار لم تقولون مالا تفعلون کا مصداق ہو جاتا ہے یعنی تم کیوں وہ کہتے ہو جو کرتے نہیں۔ فرمایا اخلاص اور محبت سے کسی کو نصیحت کرنی بہت مشکل ہے لیکن بعض دفعہ نصیحت کرنے میں ایک پوشیدہ بغض اور کبر ملا ہوا ہوتا ہے اگر خالص محبت سے وہ نصیحت کرتے ہوتے تو خدا تعالیٰ ان کو اس آیت کے نیچے نہ لاتا۔ بڑا سعید وہ ہے جو اول اپنے عیوب کو دیکھے ان کا پتہ اس وقت لگتا ہے جب ہمیشہ امتحان لیتا رہے۔ یاد رکھو کہ کوئی پاک نہیں ہو سکتا جب تک خدا اسے پاک نہ کرے۔ جب تک ان کے لئے دعا نہ کرے۔ اس حد تک دعا کرے کہ مر جاوے تب تک سچی تقویٰ حاصل نہیں ہوتا۔ اس کے حصول کے لئے دعا سے ہی فضل طلب کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا پس یہ وہ سوچ ہے جس سے تقویٰ کی تلاش کی ضرورت ہے، آپس میں محبت اور پیار اور بھائی چارہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ خلافت سے سچی وابستگی کی ضرورت ہے۔ نظام جماعت کے ساتھ بے لوث تعلق کی ضرورت ہے۔ اللہ کرے کہ ہم ان معیاروں کو حاصل کرنے والے بن جائیں جو حضرت مسیح موعود ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں اور ایک ہو کر احمدیت کی ترقی کے لئے کوشاں ہوں۔ اب وقت تیزی سے قریب آرہا ہے کہ مغربی ممالک میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ (-) اور احمدیت کے پھیلنے کے دن ہیں اور اس ملک میں انشاء اللہ تعالیٰ (دین حق) نے بڑی تیزی سے پھیلنا ہے، خاص طور پر جرمنی والوں کو اس طرف توجہ دینی چاہئے لیکن اس کے لئے ہمیں اپنے اعلیٰ ترین معیار قائم کرنے ہوں گے تا کہ آنے والوں کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس انقلاب کو دیکھنے اور اس میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

اپنے خطاب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اب دعا ہو گی، دعا میں شہدائے احمدیت کے خاندانوں کو یاد رکھیں، اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور فرمائے، اسیران کو یاد رکھیں اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات دور فرمائے۔ جماعت کی کسی بھی رنگ میں خدمت کرنے والوں کو یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو نیک نیتی سے تقویٰ پر چلتے ہوئے خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ اپنے لئے اور اپنی نسلوں کے لئے بہت دعائیں کریں کہ ہمیشہ جماعت کی برکات سے فیض پانے والے بنے رہیں۔ خلافت احمدیہ سے جڑے رہنے کے لئے دعائیں کریں۔ دنیا کے لئے دعائیں کریں کہ جس تباہی کی طرف وہ تیزی سے جا رہی ہے اس سے وہ بچ جائے۔ اب یہ پتا نہیں یہ انقلاب جو دنیا میں آنا ہے کسی تباہی کے بعد آنا ہے یا اس سے پہلے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بچا لے اور اس طرف توجہ پیدا کر دے۔ بہر حال بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔ عالم اسلام کے لئے دعائیں کریں اللہ تعالیٰ انہیں بھی عقل دے اور وہ زمانے کے امام کو مان لیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ اختتامی خطاب چھ بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد احباب جماعت نے بڑے پُر جوش اور ولولہ انگیز نعرے بلند کئے۔ اس موقع افریقن احمدی احباب نے اپنے مخصوص روایتی انداز میں اپنا پروگرام پیش کیا۔

بعد ازاں اطفال الاحمدیہ کے ایک گروپ نے دعائیہ نظم ؎

سب دکھ درد کروں گا دور
انی معک یا مسرور

خوش الحانی سے پیش کی۔

اس کے خدام الاحمدیہ جرمنی اور پھر انصار اللہ کے گروپس نے باری باری اپنی تنظیموں کی طرف سے دعائیہ منظوم کلام کے ذریعہ اپنا سب کچھ اللہ کے حضور پیش کرنے کا عزم کیا۔

اس کے بعد جرمنی کے واقفین نو کے ایک گروپ نے منظوم کلام ع

ضائع ہم آپ کا پیغام نہ ہونے دیں گے

پیش کرتے ہوئے اپنے جذبات کا اظہار کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم اپنے پیارے آقا کے ہر حکم پر لبیک کہیں گے۔

بعد ازاں جامعہ احمدیہ جرمنی کے طلباء نے دعائیہ منظوم کلام ع

خدا ضائع نہیں کرتا کبھی اپنی جماعت کو

پیش کیا۔

اس کے بعد جرمن احمدیوں پر مشتمل ایک گروپ نے اپنے عہد وفا اور ہر قربانی پیش کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے ترانہ پیش کیا۔ آخر پر MTA جرمنی کی ایک ٹیم نے بھی ایک ترانہ پیش کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کی حاضری کا اعلان کرتے ہوئے بتایا امسال جلسہ سالانہ کی کل حاضری 26 ہزار 784 ہے۔ مستورات کی تعداد 12 ہزار 155 ہے جبکہ مرد حضرات کی تعداد 13 ہزار 972 ہے اور 657 مہمان شامل ہوئے۔ اس جلسہ میں کل 44 ممالک کی نمائندگی ہوئی ہے۔ بیرون از جرمنی 2 ہزار 311 مہمان شامل ہوئے۔

گزشتہ سال جلسہ سالانہ جرمنی کی مجموعی حاضری 25 ہزار 9 تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم اور خدا حافظ کہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فلک بوس نعروں کے جلو میں جلسہ گاہ سے باہر تشریف لائے۔ احباب کا ایک ہجوم تھا جو مسلسل نعرے بلند کرتے ہوئے اور اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہہ رہا تھا۔ ہر طرف حضور! السلام علیکم کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں اور بہتوں کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ جلسہ سالانہ کے یہ انتہائی مبارک اور بابرکت اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کے حصول کے دن اور یہ مبارک گھڑیاں اپنے اختتام کو پہنچ رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بار بار اپنا ہاتھ بلند کر کے اپنے عشاق کے ان جذبات اور سلام کا جواب دیتے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نومبائع خواتین کی ملاقات

سات بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق نومبائع خواتین نے حضور انور کے ساتھ ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقات کا یہ پروگرام 15 منٹ تک جاری رہا۔

نومبائع احباب سے ملاقات

بعد ازاں سات بجکر پچیس منٹ پر جرمن، ترکش اور عرب ممالک کے نومبائعین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

سپین میں مقیم مراکش کے چھ نومبائعین بھی آئے ہوئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر ایک نومبائع دوست عبدالحکیم درویش صاحب نے بتایا کہ اس نے تین ماہ قبل بیعت کی ہے اور MTA پر الحوار المباشر پروگرام دیکھے ہیں اور انہی پروگراموں کو دیکھ کر میں احمدی ہوا ہوں۔

دو اور نومبائع دوستوں مکرم طیب الفرح صاحب اور عزیز غطانی صاحب نے بتایا کہ وہ بھی MTA پر الحوار المباشر پروگرام دیکھ کر احمدی ہوئے ہیں اور جماعت کی تفسیر القرآن بھی پڑھی ہے۔

ایک اور نومبائع یوسف اشغبانی صاحب نے بتایا کہ میرے ساتھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں باتیں کرتے تھے اور یہی عقیدہ تھا کہ وہ آسمان پر ہیں لیکن MTA پر عربی پروگراموں کے ذریعہ صحیح حقیقت کا پتہ چلا تو میری ساری غلط فہمیاں دور ہو گئیں اور سوالات کے جواب مل گئے تو میں نے بیعت کر لی۔

سپین میں مقیم ایک نومبائع گیمبیئن دوست ابراہیم Jimbara صاحب بھی آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک پاکستانی احمدی دوست نے احمدیت کے بارہ میں بتایا اور میرے سوالوں کے جواب دیتے رہے۔ میں نے بہت دلچسپی لی اور بعد میں قبول احمدیت کی توفیق پائی۔

مراکش کے ایک نومبائع رشید الگردوف صاحب نے بتایا کہ الحوار المباشر پروگرام کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کا عربی ترجمہ سنتا ہوں اور سبیل الہدیٰ پروگرام بھی دیکھتا ہوں۔ ان سب پروگراموں کو دیکھ کر احمدی ہوا ہوں۔

جرمنی کے ایک مقامی جرمن دوست نے آج بیعت کرنی تھی۔ اس نے بتایا کہ پاکستانی احمدی میرے دوست ہیں۔ ان کی دعوت سے احمدی ہوا ہوں اور آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت بھی کرنی ہے۔ آج کا دن جبکہ میں احمدیت میں داخل ہو رہا ہوں یہ میری زندگی کا خوبصورت دن ہے۔

ملک تیونس کے ایک نومبائع دوست نے بتایا کہ MTA کی ویب سائٹ پر فرنچ پروگرام دیکھے اور بڑی تفصیل سے دیکھے۔ میرے سب سوالوں کے جواب مل گئے اور مجھے انشراح صدر ہوا اور میں نے بیعت کر لی۔

فرانس میں مقیم مراکش کے ایک نومبائع دوست بھی آئے ہوئے تھے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوف نے بتایا کہ ایک دوست کے ذریعہ مجھے احمدیہ ویب سائٹ کا علم ہوا۔ میں نے جماعتی پروگرام دیکھے۔ ان پروگرام میں صداقت کو پایا۔ مجھے ہر طرح سے اطمینان حاصل ہوا اور میں نے بیعت کر لی۔

افغانستان سے تعلق رکھنے والے ایک دوست نے بھی بیعت کی ہے۔ ان کے تین بیٹے ہیں جو ان کے ساتھ ہی احمدی ہوئے ہیں۔ موصوف جرمنی میں ایک احمدی دوست کے زیر دعوت تھے اور ہر طرح سے اطمینان اور تسلی ہونے، جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات سننے کے بعد انہوں نے بیعت کا فیصلہ کیا اور بیعت فارم پُر کیا۔ مجھے

جماعت میں صحیح دین کی روح نظر آئی ہے۔ میں احمدیت کا دیوانہ ہو گیا ہوں۔

ترکی سے تعلق رکھنے والے ایک نومبائع Yesil نے بتایا کہ اس کا تعلق علوی خاندان سے ہے۔ دو سال قبل انہیں احمدیت کی تعلیمات سے واقفیت ہوئی۔ انہیں علماء کی طرف سے تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ جماعتی تعلیم کا مطالعہ کیا۔ مجھے جماعت احمدیہ سے اور جماعتی تعلیم سے عشق ہو گیا ہے اور میں جلسے میں اس لئے شامل ہوا ہوں کہ حضور کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو جاؤں۔

جرمنی سے تعلق رکھنے والے ایک اور دوست نے بتایا کہ کافی عرصہ سے مذاہب میں دلچسپی تھی۔ جماعتی لٹریچر کا مطالعہ کیا اور خدا تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مجھے کوئی نشان دکھائے۔ میں کافی عرصہ سے بے چین تھا۔ یہاں کل میں جلسہ گاہ سے باہر گیا تو مجھے زمین پر پڑا ایک کاغذ ملا۔ میں نے اسے دیکھا تو اس پر اس شہر کا نام تھا جہاں میں پیدا ہوا تھا۔ یہ میرے لئے ایک نشان تھا۔ مجھے اس سے بہت اطمینان حاصل ہوا اور آج میں نے حضور انور کے ہاتھ پر بیعت کرنی ہے۔

ایک ترکش دوست Engin Coskun نے بتایا کہ مجھے اپنے احمدی دوستوں کے ذریعہ جماعت کا تعارف ہوا۔ بڑے عرصہ سے میں جماعت احمدیہ کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا اب آپ کو احمدیت کی صداقت کا یقین ہو گیا ہے اور آپ پوری طرح مطمئن ہیں۔ اس پر موصوف نے بتایا کہ میرا دل مطمئن ہے اور آج میں پورے یقین کے ساتھ احمدیت کی صداقت پر قائم ہوں اور بیعت کر رہا ہوں۔

ایک جرمن دوست Dicembre Samuele صاحب نے بتایا کہ اصل میں میرا تعلق اٹلی سے ہے اور میں جرمنی میں رہتا ہوں۔ بائبل اور تورات کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ مجھے مذہب میں دلچسپی ہے۔ جماعت احمدیہ کا تعارف ایک احمدی دوست کے ذریعہ ہوا۔ ہدایت اللہ ہیوبش صاحب مرحوم کے جماعت کے تعارف پر مشتمل بروشر اور لٹریچر پڑھا۔ بیت میں آنا شروع کیا۔ جماعت سے تعلق اور رابطہ بڑھا اور مجھے بیعت کی توفیق ملی۔ بیعت کرنے کے بعد مجھے اپنی فیملی کی طرف سے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ مجھے گھر سے نکال دیا گیا لیکن میں نے ہمت نہیں ہاری اور ہر تکلیف پر صبر کیا اور ایک کار میں یہ تین ماہ گزارے۔ گاڑی میں ہی سو جاتا۔ اب کل میری امی نے مجھے معاف کر دیا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ الحمدللہ

ایک پرانے جرمن احمدی دوست موسیٰ صاحب کا بیٹا شریف Flechtner احمدیت سے پیچھے ہٹا ہوا تھا یہ بیٹا بھی اس مجلس میں موجود تھا۔ اس نے بتایا کہ میرا باپ مجھے واپس لے کر آیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اب تم واپس آئے ہو تو جماعت کے مزید لٹریچر کا مطالعہ کرو اور کتب پڑھو۔

ایک جرمن دوست Olin Johnson نے بتایا کہ میرا ایک احمدی دوست پاکستان سے ہے اس سے احمدیت کے بارہ میں گفتگو ہوتی رہتی ہے۔ میں نے خود بھی بہت مطالعہ کیا ہے اور جماعت احمدیہ کو سچائی پر پایا ہے اور جلسہ بھی دیکھا ہے اور کل بیعت فارم پُر کیا ہے آج ابھی بیعت بھی کروں گا۔

ایک نو احمدی جرمن دوست Niels Schwennioke نے بتایا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مہدی آباد میں ملاقات ہوئی تھی۔ میں احمدی ہوں اور امن میں آ گیا ہوں۔ سچائی محسوس کرتا ہوں۔ امسال میں نے پہلا جلسہ سالانہ دیکھا ہے۔

موصوف نے بتایا کہ جلسہ کے دوران میرا Wallet گم ہوا۔ جس کا مجھے پہلے تو افسوس ہوا اور غصہ بھی آیا۔ لیکن بعد میں افسوس اور غصہ جاتا رہا کہ کوئی حرج نہیں ہے۔ اس میں کچھ رقم تھی۔ کسی کو ضرورت ہوگی۔ اس کے کام آ جائے گی۔

ایک پرانے جرمن احمدی دوست Musa Flechtner صاحب نے بتایا کہ میں واقف زندگی کی طرح زندگی گزارنا چاہتا ہوں اور اب میں ریٹائر ہو چکا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا آپ اپنے آپ کو واقف زندگی سمجھیں اور احمدیت کی خاطر کام کریں۔

ایک نومبائع ترکی دوست Gukhan Yasil صاحب حضور انور کے پاس تشریف لے آئے اور اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھتے ہوئے کہا کہ حضور! میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ وہ کافی دیر تک سر جھکائے کھڑا رہا اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

ایک جرمن نومبائع نے بتایا کہ میں ڈیڑھ سال قبل احمدی ہوا ہوں۔ احمدیت کی برکت سے مجھے ملازمت بھی مل گئی ہے اور اب اس سال میں ایک احمدی لڑکی سے شادی کر رہا ہوں۔ موصوف نے اپنے لئے دعا کی درخواست کی۔

اس کے بعد بیعت کی تقریب ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو گروپس سے علیحدہ علیحدہ بیعت لی۔ پہلے گروپ میں ان نومبائعین نے بیعت کی جو جرمن زبان جانتے تھے۔ بیعت کے الفاظ کا ساتھ ساتھ جرمن زبان میں ترجمہ ہوتا رہا۔ جبکہ دوسرے گروپ میں ان نومبائعین نے بیعت کی سعادت پائی جو فرنچ زبان جانتے تھے۔ ان کے لئے فرنچ زبان میں ترجمہ کی سہولت تھی۔

اس طرح مجموعی طور پر 17 نومبائعین نے بیعت کا شرف پایا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ اس کے بعد یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

آج پروگرام کے مطابق جلسہ گاہ Karlsruhe سے واپس بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانگی تھی۔ آٹھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت السبوح کے لئے روانگی ہوئی۔ قریباً ایک گھنٹہ پچاس منٹ کے سفر کے بعد رات ساڑھے دس بجے بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ کے کوائف

جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ اپنی شاندار روایات کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں جرمنی کی تمام جماعتوں سے ممبران جماعت کے علاوہ درج ذیل 44 ممالک سے آنے والے احباب جماعت اور مہمانان کرام شامل ہوئے۔

برطانیہ، بیلجیئم، سوئٹزرلینڈ، فرانس، پاکستان، ہالینڈ، ناروے، کینیڈا، سویڈن، اٹلی، سپین، یو ایس اے، آسٹریا، میسیڈونیا، Kosovo، پولینڈ، ڈنمارک، ہنگری، ماریشس، نیوزی لینڈ، سنگاپور، بنگلہ دیش، بلغاریہ، البانیا، انڈیا، آسٹریلیا، سلواکیہ، ترکی، لکسمبرگ، غانا، پرتگال، آئرلینڈ، اسٹونیا، لیتھوانیا، ٹوگو، مالٹا، بوزنیا، چیچنیا، چیک ری پبلک، فلسطین، نائیجیریا، بورکینا فاسو، رومانیہ، تاجکستان،

ان سبھی ممالک سے آنے والے احباب جماعت اور مہمانان کرام نے مختلف جگہوں پر قیام کیا۔ جلسہ گاہ میں پرائیویٹ خیمہ جات میں بھی مہمان ٹھہرے۔ ان خیمہ جات کی تعداد ایک ہزار 50 سے زائد تھی۔ جن میں پانچ ہزار سے زائد مہمانوں نے قیام کیا۔

مردانہ جلسہ گاہ اور زنانہ جلسہ گاہ میں بھی احباب اور ان کی فیملیز نے قیام کیا۔ پھر ایک ہزار آٹھ صد مہمان جلسہ گاہ کے ارد گرد کے علاقہ میں ہوٹلوں میں ٹھہرے اور ایک بڑی تعداد نے اپنے عزیزوں کے ہاں گھروں میں قیام کیا۔

مہمانوں کو کھانا کھلانے کا انتظام بڑی خوش اسلوبی سے جاری رہا۔

پارکنگ کے شعبہ کے تحت روزانہ ساڑھے چار ہزار سے زائد گاڑیاں پارک ہوتی رہیں۔

جلسہ سالانہ کی تمام تقاریر اور پروگراموں کا 9 زبانوں میں رواں ترجمہ کا انتظام تھا۔

جلسہ جرمنی کے تمام پروگرام تینوں دن MTA پر دنیا بھر میں Live نشر کئے گئے۔ دنیا بھر کی جماعتیں MTA کے ذریعہ اس جلسہ میں شامل ہوئیں۔

جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر افسر صاحب جلسہ سالانہ کے ساتھ ان کے 18 نائب افسران اور 120 ناظمین نے اپنے نائبین اور دو ہزار سے زائد معاونین کے ساتھ دن رات محنت سے اپنے اپنے شعبہ میں خدمات سرانجام دیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کارکنان کی خدمات کو محض اپنے فضل سے قبول فرمائے اور اس کی بہترین جزا عطا فرمائے اور جلسہ کے بابرکت ثمرات ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین

طاعون

طاعون انتہائی مہلک بیماری ہے۔ بیسویں صدی کے شروع میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق ہندوستان میں اس بیماری کی وباء پھوٹ پڑی تھی اور ایک کروڑ باشندے حفاظتی ٹیکہ کی دریافت کے باوجود اس بیماری کی وجہ سے لقمۂ اجل بن گئے۔ اس بیماری کا جراثیم چوہے کی جلد پر رہنے والے پسو کے کاٹنے سے انسان کو لگتا ہے۔ چوہے اور اس کی جلد پر رہنے والا پسو عام طور پر زیر زمین بلوں میں رہتے ہیں لیکن وباء کے دنوں میں یہ زمین سے باہر آ کر انسانوں کو کاٹنا شروع کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے یہ بیماری پھیل جاتی ہے۔ اس کی روک تھام کے لئے ایک تو حفاظتی ٹیکہ ہے جس کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ دوسرا چوہوں اور ان کے کیڑوں کا کنٹرول اور تیسرے یہ کہ اب ان جراثیم کے خلاف انٹی بایوٹک بھی ایجاد ہو چکی ہے۔

طاعون کی بیماری سے حفاظت کے ضمن میں ایک قابل ذکر بات یہ بھی ہے کہ ہندوستان میں طاعون کی وباء کم و بیش پندرہ سال تک رہی اور ہر طرف موتا موتی پڑی ہوئی تھی بہت سی بستیاں اس بیماری کی شدت سے ویران ہو گئیں اور حفاظتی ٹیکہ کی ایجاد نے انہیں کوئی بھی فائدہ نہیں پہنچایا بلکہ بعض لوگ ٹیکہ لگوا کر ٹیٹنس کی بیماری میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو گئے۔ اس وباء کے دوران کئی لاکھ ایسے افراد بھی تھے جنہوں نے اپنے رب سے اخلاص اور وفا کا خاص عہد باندھا اور نیکی، سچائی اور تقویٰ پر قدم رکھتے ہوئے زندگی گزاری۔ ایسے لوگ باوجود حفاظتی ٹیکہ نہ لگوانے کے طاعون کی بیماری سے محفوظ رہے۔ گویا بیماریوں سے محفوظ رہنے کا ایک اور حیرت انگیز طریقہ انسانوں کے مشاہدہ میں آیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر106523میں
Risqat Abdusalam

زوجہAbduslam قوم ...... پیشہ Typist عمر 43 سال بیعت 1988ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/43000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Risqat Abduslam گواہ شد نمبر1 Ayub گواہ شد نمبر2 M.Abduslam

مسل نمبر106524میں Hazzanat

زوجہ Fadipe قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1997ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ-/200 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/40,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Hazzanat گواہ شد نمبر1 سید شاہد احمد ولد سید محمود احمد گواہ شد نمبر2 عدنان طاہر ولد ملک محمود احمد

مسل نمبر106525میں Adebisi

ولدMustapha قوم ...... پیشہ تجارت عمر 64 سال بیعت 1989ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Adebisi گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 Mahmood

مسل نمبر106526میں ABD Hakeem

ولد Aderinoye قوم ...... پیشہ پرائیویٹ سروس عمر 33 سال بیعت 1983ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/65000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abd Hakeem گواہ شد نمبر1 Mahmood گواہ شد نمبر2 Daudu

مسل نمبر106527میں Shedu

ولد Edore قوم ...... پیشہ Public Service Transporter عمر 41 سال بیعت 1984ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/60,000 نائیجرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Shedu گواہ شد نمبر1 Mahmood گواہ شد نمبر2 Daudu

مسل نمبر106528میں Ahmmed

ولد Olatunde قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 45 سال بیعت 1994ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/80,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ahmmed گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 Abdullah

مسل نمبر106529میں Lateef

ولد Afolayan قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Lateef گواہ شد نمبر1 Mahmood گواہ شد نمبر2 Dauda

مسل نمبر106530میں fadai

ولد Fasasi قوم ...... پیشہ Ophostn عمر 30 سال بیعت 2004ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Fadai گواہ شد نمبر1 Mahmood گواہ شد نمبر2 Dauda

مسل نمبر106531میں Ahmad

ولد Agbona قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ahmad گواہ شد نمبر1 Mahmood گواہ شد نمبر2 Dauda

مسل نمبر106532میں
Salabin Ade Oye

ولدAgbona قوم ...... پیشہ Civil Servant عمر 69 سال بیعت 1982ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Salabin Ade Oye گواہ شد نمبر1 M.H.A.R.U.Beuo گواہ شد نمبر2 Dauda

مسل نمبر106533میں Ahmad

ولدAbdul Gany قوم ...... پیشہ Furhiture عمر 30 سال بیعت 1980ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ahmad گواہ شد نمبر1 Abdullah گواہ شد نمبر2 Dauda

مسل نمبر106534میں Ibrahm

ولد Usman قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ibrahim گواہ شد نمبر1 Mahmood گواہ شد نمبر2 M.A.Alamtu

مسل نمبر106535میں
Mr.Abdul Fatah

ولد Bobola قوم Yoruba پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 30 سال بیعت 1995ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Fatah گواہ شد نمبر1 سید شاہد احمد ولد سید محمود احمد گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر106536میں
Abdul Rasheed

ولد Adebiyi قوم ...... پیشہ Retired عمر 91 سال بیعت 1976ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/7000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی

میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abdul Rasheed گواہ شد نمبر Sulaiman 1 Rahm Alaba گواہ شد نمبر Dauda2

مسل نمبر 106537 میں Ishaq

ولد Hamzat قوم ...... پیشہ Farmer عمر 40 سال بیعت 1983ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Ishaq گواہ شد نمبر M.T.A.Bonojo1 گواہ شد نمبر Dauda2

مسل نمبر 106538 میں Abbas

ولد Owolabi قوم Yorqba پیشہ Insvrance Executive عمر 44 سال بیعت 1984ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-94 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع احمدیہ اسٹیٹ برقبہ 120×60 مالیت 5 Million نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abbas گواہ شد نمبر 1 عدنان طاہر ولد ملک محمود احمد گواہ شد نمبر 2 سید شاہد احمد ولد سید محمود احمد

مسل نمبر 106539 میں

Abdur Rahman

ولد Busari قوم Yoruba پیشہ مشنری عمر 52 سال بیعت 1996ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/29156.40 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdur Rahman گواہ شد نمبر Khaleelur Rahman1 گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 106540 میں Abdul Qadri

ولد Akintobi قوم Yoruba پیشہ تجارت عمر 64 سال بیعت 1966ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdul Qadri گواہ شد نمبر 1 سید شاہد احمد ولد سید محمود احمد گواہ شد نمبر Abdul Hadi2

مسل نمبر 106541 میں

Salman Adeola

ولد Olowookere قوم ...... پیشہ Civil Servant عمر 47 سال بیعت 1982ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salman Adeola گواہ شد نمبر Janat Adeyemi1 گواہ شد نمبر A.G.A.Idris2

مسل نمبر 106542 میں

Abdul Kareem

ولد Abdul Azeez قوم ...... پیشہ Teaching عمر 54 سال بیعت 1974ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 120×60 واقع نائیجیریا مالیت -/50,00,000 نائیجیرین کرنسی (2) مکان برقبہ 200×100 فٹ واقع نائیجیریا مالیت -/5500,000 نائیجیرین کرنسی (3) دوکان برقبہ 60×30 فٹ واقع نائیجیریا مالیت -/6,00,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/56000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abdul Kareem گواہ شد نمبر Nafiu Adeseuh1 گواہ شد نمبر Ishaq2

مسل نمبر 106543 میں

Abdul Lateef

ولد Hassan قوم ...... پیشہ Engeen عمر 27 سال بیعت 1995ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdul Lateef گواہ شد نمبر A.R.V.Bello 1 گواہ شد نمبر 2 M.A.Alamutu

مسل نمبر 106544 میں Luqman

ولد Abdul Fattah قوم ...... پیشہ Graphic Artist عمر 33 سال بیعت 26-06-09 ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Luqman گواہ شد نمبر A.Rasheed 1 Lanre گواہ شد نمبر Dauda2

مسل نمبر 106545 میں A.Rahman

ولد Akintunde قوم ...... پیشہ Farmer عمر 53 سال بیعت 1993ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔A.Rahman گواہ شد نمبر 1 عدنان طاہر ولد ملک محمود احمد گواہ شد نمبر 2 سید شاہد احمد ولد سید محمود احمد

مسل نمبر 106546 میں

Abdur Rasheed

ولد Abebeee Amanda قوم ...... پیشہ Vulcanizer عمر 53 سال بیعت 1983ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abdur Rasheed گواہ شد نمبر 1 عدنان طاہر ولد ملک محمود احمد گواہ شد نمبر 2 سید شاہد احمد ولد سید محمود احمد

مسل نمبر 106547 میں Bashrudeen

ولد Ghazal قوم Yoruba پیشہ Teaching عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/46000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Bashrudeen گواہ شد نمبر 1 عدنان طاہر ولد ملک محمود احمد گواہ شد نمبر 2 سید شاہد احمد ولد سید محمود احمد

مسل نمبر 106548 میں Siddiiqat

زوجہ Dhunoorain قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Siddiiqah گواہ شد نمبر 1 سید شاہد محمود ولد سید محمود احمد گواہ شد نمبر Dhunoorain2

مسل نمبر 106549 میں

Haneefah Toyin

ولد Abdul Wahab(Late) قوم Yoruba پیشہ civil Servant عمر 50 سال بیعت 1987ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/47000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Haneefah Toyin گواہ شد نمبر 1 سید شاہد محمود ولد سید محمود احمد گواہ شد نمبر Zakariyya2

مسل نمبر 106550 میں Jelilat

زوجہ Alli قوم...... پیشہ Teaching عمر 53 سال بیعت 1982ء ساکن NIGERIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/56000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jelilat گواہ شد نمبر1 Riffat Pasha گواہ شد نمبر2 Musiliu

مسل نمبر 106551 میں

Sakirat Kehinde

ولد Salman Olowookere قوم...... پیشہ تدریس عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Sakirat Kehinde گواہ شد نمبر1 A.G.A.Idris گواہ شد نمبر2 Janat Adyemi

مسل نمبر 106552 میں Silifat Idris

ولد Alhaji.A.G.A.Idris قوم ...... پیشہ تدریس عمر 44 سال بیعت 1995ء ساکن Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/100,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Silifat Idris گواہ شد نمبر1 A.G.A.Idris گواہ شد نمبر2 M.L.Idris

مسل نمبر 106553 میں Nasir

ولد Akenbede قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 41 سال بیعت 1986ء ساکن Ketu Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira-/25000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasir گواہ شد نمبر1 Abdul Fatah گواہ شد نمبر2 Abdul Salam Huqnoor

مسل نمبر 106554 میں Tajudeen

ولد Qazeem قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ogon State Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira-/50,000 ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Tajudeen گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106555 میں

Alhaji Lamina

ولد Lamina قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 67 سال بیعت 1983ء ساکن Ijede Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Naira -/5,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaji Lamina گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 A Rasheed Lanre

مسل نمبر 106556 میں Abdul Kabir

ولد Yekinni قوم ...... پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijede Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira /65,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Kabir گواہ شد نمبر1 Adergni گواہ شد نمبر2 A Rafi

مسل نمبر 106557 میں Isiaka

ولد Oladeju قوم ...... پیشہ وکیل عمر 53 سال بیعت 1978ء ساکن Ijede Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Naira -/40,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Isiaka گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 A Rasheed Lanre

مسل نمبر 106558 میں Zakariyau

ولد Oyeleke قوم ...... پیشہ فنکار عمر 60 سال بیعت 1976ء ساکن Ijede Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Naira -/35,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zakariyau گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 A.Rasheed Lanre

مسل نمبر 106559 میں

Likman Abdullah

ولد Abdullah قوم ...... پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت 1986ء ساکن Ijede Lagos State Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira -/6000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Likman Abdullah گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 A Rasheed Lanre

مسل نمبر 106560 میں Ahmad

ولد Azeez قوم ...... پیشہ کمپیوٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijede Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Naira -/7,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad گواہ شد نمبر1 Alyrobello گواہ شد نمبر2 Dauda

مسل نمبر 106561 میں

Alhaj Abdul Majeed

ولد Agoro قوم ...... پیشہ تجارت عمر 73 سال بیعت ...... ساکن Ijede Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Naira -/30,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaj Abdul Majeed گواہ شد نمبر1 A Rasheed Lanre گواہ شد نمبر2 Dauda

مسل نمبر 106562 میں Jubril

ولد Agoro قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijede Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jubril گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 A Rasheed Lanre

مسل نمبر 106563 میں Sabit

ولد Ganiyy قوم...... پیشہ حجام عمر 65 سال بیعت 2001ء ساکن Ijede Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Naira -/20,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sabit گواہ شد نمبر1 Hadnzat گواہ شد نمبر2 Dauda

مسل نمبر 106564 میں

Abdul Lateef

ولد Oyewole قوم ...... پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 33 سال

بیعت 1994ء ساکن Palm Grove Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira 30,000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abdul Lateef گواہ شد نمبر1 Maalamutia گواہ شد نمبر2 Akobello

مسل نمبر 106565 میں

Abdul Hakeem Babatunde

ولد Idris قوم...... پیشہ تدریس عمر 47 سال بیعت 1996ء ساکن Palm Grove Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakeem Babatunde گواہ شد نمبر1 Maalamuiu گواہ شد نمبر2 Akobello

مسل نمبر 106566 میں Surajudeen

ولد Anima Shaun قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 41 سال بیعت 1985ء ساکن Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36,000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Surajudeen گواہ شد نمبر1 Maalamutu گواہ شد نمبر2 A robello

مسل نمبر 106567 میں

Mukhtar Olalekan

ولد Ganiyu قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 50 سال بیعت 1986ء ساکن Palm Grove Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/50,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mukhtar Olalekan گواہ شد نمبر1 Maalamutu گواہ شد نمبر2 A Robello

مسل نمبر 106568 میں Ishaq Bolaji

ولد Muiibullah قوم ...... پیشہ درزی عمر 28 سال بیعت 1998ء ساکن Palmgrove Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/5,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Ishaq Bolaji گواہ شد نمبر1 Maalamutu گواہ شد نمبر2 A Robello

مسل نمبر 106569 میں Hakeem

ولد Sanni قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 47 سال بیعت 1989ء ساکن Palm Grove Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Hakeem گواہ شد نمبر1 Maalamutu گواہ شد نمبر2 A Robello

مسل نمبر 1065 70 میں

Amzat Kazeem

ولد Kazeem قوم ...... پیشہ تجارت عمر 77 سال بیعت 1964ء ساکن Mushin Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/30,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Amzat Kazeem گواہ شد نمبر1 Maalamutu گواہ شد نمبر2 Arobello

مسل نمبر 106571 میں

Abdul Wahid Ishaq

ولد Balogun قوم ...... پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت 1990ء ساکن Mushin Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/5,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Wahid Ishaq گواہ شد نمبر1 Maalamutu گواہ شد نمبر2 ARobello

مسل نمبر 106572 میں Saheed

ولد Eleshinla قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 39 سال بیعت 1999ء ساکن Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira -/30,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Saheed گواہ شد نمبر M Kaih Akanni1 گواہ شد نمبر2 A Lateef

مسل نمبر 106573 میں

Abdul Ganniyo

ولد Aclegbola قوم...... پیشہ ٹیکنیشن عمر 57 سال بیعت 2002ء ساکن Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Naira -/20,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Ganniyo گواہ شد نمبر1 Abdul Hakeem گواہ شد نمبر2 Maroof

مسل نمبر 106574 میں

Ibrahim Erinfolami

ولد Erinfolami قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 30 سال بیعت 2002ء ساکن Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ibrahim Erinfolami گواہ شد نمبر1 Abdul Hakeem گواہ شد نمبر2 Maroof

مسل نمبر 106575 میں Tsado

ولد Mohammed قوم ...... پیشہ مبلغ / مشنری عمر 26 سال بیعت 2005ء ساکن Ojokoro Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/14,400 ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Tsado گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Muhammad Zakariyya

مسل نمبر 106576 میں Zakariyya

ولد Muhammad قوم ...... پیشہ مبلغ / مشنری عمر 30 سال بیعت 2006ء ساکن Ojokoro Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/14,400 ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Zakariyya گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Tsado

مسل نمبر 106577 میں Isa

ولد Adeyemi قوم ...... پیشہ مبلغ / مشنری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ojokoro Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/14,000 ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Isa گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Abdul Ghaily

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم چوہدری کولمبس خاں صاحب مہدی آباد جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ 18 جون 2011ء کو خاکسار کی بیٹی مکرمہ ماہرہ خاں صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم ظافر احمد صاحب ابن مکرم آصف محمود اسماعیل صاحب ربوہ بعوض دس ہزار یورو حق مہر بیت السبوح فرینکفرٹ جرمنی میں فرمایا۔ مکرمہ ماہرہ خاں صاحبہ مکرم حیات محمد صاحب مرحوم کارکن وقف جدید کی پوتی اور مکرم کیپٹن محمد سعید صاحب مرحوم کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت فرمائے اوران کو دینی و دنیوی حسنات سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حبیب احمد شاہد صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم مبشر احمد زاہد صاحب صدر مجلس انصاراللہ جاپان دل کے عارضہ کی وجہ سے 11 جون 2011ء سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ بائی پاس آپریشن 29 جون 2011ء کو ہوا۔ لیکن آپریشن کے بعد مزید پیچیدگیاں پیدا ہوگئی ہیں جس کی وجہ سے دوبارہ بائی پاس آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ میرے بھائی کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

پتہ درکار ہے

مکرم سید کاشف علی صاحب ولد مکرم سید انور علی شاہ صاحب وصیت نمبر 64793 نے مورخہ 23 مارچ 2007ء کو P/O خاص سدرانہ تحصیل وضلع سیالکوٹ سے وصیت کی تھی جس کے بعد موصی صاحب کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی صاحب خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

مکرمہ عزیزۃ العلیم صاحبہ زوجہ مکرم سلمان ملک صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ نے مورخہ 23 ستمبر 2004ء کو وصیت کی تھی۔ سال 08-2007 سے ان کا دفتر ہذا سے رابطہ نہیں ہے۔ براہ کرم اگر یہ خود یا ان کے عزیز یہ اعلان پڑھیں تو دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم ملک محمد یوسف صاحب سیکرٹری وقف نو جماعت واہ کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ جمیلہ اختر صاحبہ بنت مکرم ملک نور محمد صاحب آف سیالکوٹ برین ہیمبرج کی وجہ سے مورخہ 22 جون 2011ء کو مختصر علالت کے بعد 63 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ بوقت وفات مرحومہ بطور صدر لجنہ اماء اللہ واہ کینٹ خدمات انجام دے رہی تھیں۔ مورخہ 23 جون 2011ء کو بعد نماز فجر مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رفاقت احمد گوہر صاحب گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھی محترمہ امۃ النصیر گوہر صاحبہ بنت حضرت میاں علی گوہر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مختصر علالت کے بعد مورخہ 9 جولائی 2011ء کی رات تقریباً دس بجے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئیں۔ آپ خدا کے فضل سے نظام وصیت کے بابرکت نظام میں شامل تھیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 77 برس تھی۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 10 جولائی کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ واپڈا کے محکمہ سے بطور ڈپٹی مینیجر کے عہدے سے ریٹائر ہونے کے بعد APWA ہوسٹل لاہور میں آنریری وارڈن کے طور پر تاوفات خدمات بجا لا رہی تھیں جب کوئی بھی احمدی لڑکی APWA ہوسٹل میں داخل ہونے کیلئے جاتی تو آپ اس سے خصوصی شفقت سے پیش آتیں۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ غرباء کی مالی امداد دل کھول کر کرتیں تھیں۔ جو کچھ پاس ہوتا غرباء میں تقسیم کر دیتیں۔ خلافت احمدیہ سے وفا کا تعلق رکھتی تھیں۔ خاندان حضرت اقدس مسیح موعود سے آپ کو گہری عقیدت ومحبت تھی۔ اور خاندان اقدس کی خواتین سے ذاتی تعلقات تھے اور جو خواتین آپ کے ساتھ پڑھتی تھیں۔ ان سے تادم آخر تعلق نبھایا۔ میل جول اور رابطہ رکھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ پھوپھی جان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

ٹپال چائے کی کمپنی کو کراچی میں Brand Activation Manager اور Brand Executive درکار ہیں۔ 26 جولائی 2011ء تک درخواستیں بھجوائی جاسکتی ہیں۔

ایک پبلک سیکٹر کو جنرل مینیجر مارکیٹنگ، مینیجر مارکیٹنگ، مینیجر ایڈمن اور جونیئر ایگزیکٹو درکار ہیں۔ درخواستیں یکم اگست تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

NH Consultancy پرائیویٹ کمپنی کو ہیڈ آپریٹرز، فنانس مینیجر، مارکیٹنگ مینیجر، ہیومن ریسورسز مینیجر، اسسٹنٹ ایڈیٹر، ویب ڈیویلپر اور اسسٹنٹ ایگزیکٹو مینیجر درکار ہیں۔ درخواستیں 31 جولائی 2011ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے مورخہ 17 جولائی 2011ء کا انگریزی اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت)

الیکٹریشن کی ضرورت

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ایک محنتی اور تجربہ کار الیکٹریشن کی ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد اپنی درخواست اور CV صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ دفتر انتظامیہ طاہر ہارٹ میں بجھوادیں۔ (ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

لانڈری سپروائزر کی ضرورت

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ایک محنتی اور تجربہ کار سپروائزر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد اپنی درخواست اور CV صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ دفتر انتظامیہ طاہر ہارٹ میں بجھوا دیں۔ (ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

اعلان داخلہ

امپیریل کالج لاہور نے درج ذیل شعبہ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

بی ایس: کمپیوٹر سائنسز، انفارمیشن ٹیکنالوجی، میڈیا مینجمنٹ، اکنامکس، ٹیلی کمیونیکیشن، اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس، پبلک ایڈمنسٹریشن، ماس کمیونیکیشن، ٹیکسٹائل اینڈ فیشن ڈیزائن، میڈیا اینڈ کمیونیکیشن، سافٹ وئیر انجینئرنگ، بی کام، بی بی اے۔

ایم ایس سی: کمپیوٹر سائنسز، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ایجوکیشنل مینجمنٹ، ہیومن ریسورسز مینجمنٹ، اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس، ٹیلی کمیونیکیشن مارکیٹنگ، انٹرنیشنل مینجمنٹ، اکنامکس، فارماسیوٹیکل مینجمنٹ

ایم ایس / ایم فل: اکنامکس، فنانس، مارکیٹنگ، کوالٹی مینجمنٹ، ہیومن ریسورس مینجمنٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹیلی کمیونیکیشن، ای ایم بی اے ایم بی اے، بی ٹیک۔

مزید معلومات کیلئے درجہ ذیل ویب سائٹ www.imperial.edu.pk وزٹ کریں۔

فون: 042-37499301,03024857744

قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے ڈاکٹر آف فارمیسی (فارم ڈی) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

اہلیت: ایف ایس سی پری میڈیکل کم از کم 60 فیصد نمبروں کے ساتھ۔

عمر زیادہ سے زیادہ 22 سال

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 جولائی 2011ء ہے۔

مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ وزٹ www.qau.edu.pk کریں۔

فون: 051-90643113

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویج لاہور نے ایم بی اے، (مارننگ/ ایوننگ/ نائٹ) بی بی اے (مارننگ/ ایوننگ)، ایم ایس سی (اکنامکس) ایم بی اے ایگزیکٹو (ایوننگ/ نائٹ) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 جولائی 2011ء ہے۔

فون نمبر: 042-99204588

(نظارت تعلیم)

حب مسان بچوں کے سوکھا پن اور لاغری کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئرڈ یکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

پاکستان دہشت گردوں کے ٹھکانے خود ختم کرے

امریکہ اور بھارت نے کہا ہے کہ پاکستان خطے میں استحکام اور اپنے مستقبل کیلئے اپنی سرزمین پر دہشت گردوں کے محفوظ ٹھکانے خود ختم کرے۔ پاکستان سمیت کہیں بھی دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہیں برداشت نہیں کریں گے۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان، بھارت مذاکرات حوصلہ افزا ہیں، چاہتے ہیں کہ دونوں ملک مزید اعتماد بحال کریں۔

کراچی میں پرتشدد واقعات میں بلاول ہاؤس کے ایک گارڈ سمیت 7افراد جاں بحق

کراچی میں حکومتی اقدامات کے باوجود فائرنگ اور پرتشدد واقعات میں بلاول ہاؤس کی سیکیورٹی پر مامور اہلکار سمیت 7افراد جاں بحق اور 7زخمی ہوگئے۔ کھارادر، بلدیہ ٹاؤن اور ملیر سمیت کئی علاقوں میں فائرنگ۔ بس پر فائرنگ اورنگی ٹاؤن میں ہوئی۔

عشرت العباد نے گورنر کا عہدہ سنبھال لیا

گورنر سندھ عشرت العباد نے الطاف حسین کی ہدایت پر وطن واپس آ کر دوبارہ اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں۔ عشرت العباد نے کہا کہ سیاسی استحکام کیلئے واپس آیا ہوں۔ جس چیز میں خرابی ہو اسے پہلے ٹھیک کیا جائے۔

خوراک کے کنٹینرز افغانستان جانے کی اجازت

صدر آصف علی زرداری نے کابل میں اپنے ہم منصب حامد کرزئی سے پاک افغان تعلقات، دہشت گردی کے خلاف جنگ اور سیکیورٹی معاملات پر تفصیل سے بات چیت کی۔ صدر زرداری نے افغان صدر کو بتایا کہ پاکستان افغانستان میں امن چاہتا ہے کیونکہ پر امن افغانستان پاکستان کے مفاد میں ہے۔ ملاقات میں افغان صدر نے پاکستان میں پھنسے ہوئے افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کے کنٹینروں کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ ذرائع کے مطابق صدر زرداری نے خوراک، سبزیوں، دودھ اور دوسری اشیاء خورونوش کے کنٹینرز فوری طور پر چھوڑنے کی یقین دہانی کرائی۔ جبکہ دوسرے کنٹینرز کو بھی مناسب کارروائی کے بعد ریلیز کرنے کا یقین دلایا۔

نیٹو افواج کی پاکستانی حدود میں گولہ باری، 4ایف سی اہلکار جاں بحق

نیٹو فورسز کی افغانستان سے پاکستانی سرحدی حدود میں گولہ باری سے 4ایف سی اہلکار جاں بحق، نجی ٹی وی کے مطابق افغانستان سے فائر کئے گئے 20 مارٹر گولے جنوبی وزیرستان کے علاقے انگوراڈا میں گرے۔ مارٹر گولے مبینہ طور پر نیٹو فورسز نے فائر کئے جس پر پاکستان کمانڈر نے نیٹو کے کمانڈر سے احتجاج کیا ہے۔

گیس کے نرخوں میں 13.55 فیصد اضافے کی تجویز

قومی اسمبلی قائمہ کمیٹی برائے پٹرولیم کا اجلاس چیئرمین طالب حسین نکئی کی زیر صدارت ہوا۔ چیئرمین کمیٹی نے بتایا کہ وزیراعظم نے نئے گیس کنکشن پر پابندی اٹھانے کا کہا ہے۔ سیکرٹری پٹرولیم نے کمیٹی کو بتایا کہ گھروں سمیت تمام صارفین کیلئے گیس نرخ میں 13.55 فیصد اضافہ کی تجویز دی ہے۔

شمالی وزیرستان میں فوری آپریشن کا امکان ہے

پاکستانی فوج کے تعلقات عامہ کے ترجمان جنرل اطہر عباس نے کہا ہے کہ طالبان کی جانب سے 16 پاکستانی پولیس اہلکاروں کے قتل کی جاری کی گئی ویڈیو فوٹیج اصل ظاہر ہوتی ہے۔ القاعدہ نے سب سے زیادہ ہمیں نقصان پہنچایا اور پاکستان نے ہی سب سے زیادہ مقابلہ کیا۔ وسطی کرم میں فوجی آپریشن جاری ہے، علاقے سے دہشت گردوں کا مکمل صفایا کیا جائے گا۔ جب تک آپریشن مکمل نہیں ہو جاتا کسی اور نئی کارروائی کے متعلق بات نہیں کی جاسکتی۔ شمالی وزیرستان میں فوری آپریشن کا امکان نہیں۔

رمضان سے قبل مہنگائی شروع، کھلا گھی اور تیل دو روپے کلو مہنگا

رمضان المبارک کی آمد سے قبل عوام کیلئے مہنگائی کا تحفہ، کھلا گھی اور تیل دو روپے فی کلو مہنگا کر دیا گیا۔ کراچی ریٹیلر گروسرز الائنس کے چیئرمین فرید قریشی کا کہنا ہے کہ رمضان سے قبل طلب میں اضافے کی وجہ سے قیمتوں میں اضافہ دیکھا جارہا ہے۔ سولہ کلو گھی اور تیل کے کنستر کی قیمت 25 روپے اضافے سے 2ہزار 525 روپے تک پہنچ گئی۔ جس کے نتیجے میں گھی اور تیل کی قیمت 158 روپے فی لیٹر ہوگئی۔

پاکستان سمیت 4 ممالک میں خصوصی ٹریکر سسٹم کی تنصیب شروع

امریکی اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ نے پاکستان، افغانستان، عراق اور یمن میں اپنے سٹاف کی حفاظت کیلئے جدید اور خفیہ جی پی ایس سسٹم کی تنصیب شروع کر دی ہے۔ نیا جی پی ایس سسٹم بلیوٹریکر گاڑی، طیارے، فرد یا کسی جگہ پر نصب کیا جاسکے گا جو خطرناک علاقوں کا دورہ کرنے والے امریکی سٹاف کی نقل و حرکت کے ساتھ صاف اور رنگین تصاویر امریکہ بھیجے گا۔

گمشدہ پنشن بک

مکرم نور حسین عامر صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ میری پنشن بک کہیں گر گئی ہے اگر کسی دوست کو یہ پنشن بک ملے۔ وہ درج ذیل پتہ پر پہنچا کر یا فون نمبر پر اطلاع دے کر مشکور فرماویں۔

نور حسین عامر C/O قیوم میڈیکل سٹور گولبازار ربوہ فون: 03457597192

ربوہ میں طلوع وغروب 21 جولائی

طلوع فجر	3:47
طلوع آفتاب	5:14
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:15

قابل اعتماد مفید و مجرب ادویہ

زدجام عشق	1500/-	شباب آور موتی	700/-
زدجام عشق خاص	7000/-	معجون فلاسفہ	100/-
نواب شاہی	9000/-	حب ہمزاد	90/-
سونے چاندی گولیاں	900/-	تریاق مثانہ	300/-

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,6211434

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868 Mob: 0333-6706870
Res:6212867
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

مردانہ، زنانہ اور بچگانہ پیچیدہ اور پرانی امراض کی علاج گاہ
F.B CENTRE FOR CHRONIC DISEASES
Tariq Market Rabwah
نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے
PH:0300-7705078

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FR-10

عبداللہ موبائلز اینڈ الیکٹرونکس سنٹر
موبائل، فریج، جنریٹر، واشنگ مشین، اینڈ ڈرائیر
TV چائنہ، DVD، فوٹو سٹیٹ کی سہولت موجود ہے
طالب دعا: چوہدری محمد نواز وڑائچ 0345-6336570

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238